فِعْلُ التَّعَجُّب

Verb of Wonder

تعجب کا لغوی معنی ہے ''حیران ہونا'' گرائمر کی اصطلاح میں افعال تعجب سے مراد وہ افعال ہیں جو اظہار تعجب کے لئے آتے ہیں۔ بعض اوقات کسی چیز کی اچھائی یا برائی انسان کو حیرت میں ڈال دیتی ہے۔انسان کا نفس اس سے متاثر ہوتا ہے۔ایسی کیفیت کو بیان کرنے کے لئے عربی زبان میں بہت سے قواعد ہیں۔ جن میں سے ایک 'افعال تعجب' ہیں۔اس کے لئے دو وزن استعمال ہوتے ہیں جن میں سے ایک وزن ہم اس سبق میں پڑھیں گے۔

فعل ناقص The literal meaning of تعجب is to wonder, to be amazed / surprised. Grammatically the term افعال تعجب denote such verbs as are used to express surprise or amazement. Sometimes the virtue or the vice of something astonishes, amazes a person. The human soul gets affected by it. To describe such an inner state there are several rules in Arabic language. افعال تعجب are one of them which occur with ما.

Two patterns (اوزان) are used for these verbs. In this lesson we are going to learn one of them.

افعال تعجب کا وزن: (أَفْعَلَ) أَفْعَلَ سے پہلے 'ما' آتا ہے اور اس کے بعد ایک منصوب اسم آتا ہے۔ جو ضمیر بھی ہو سکتا ہے اور اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے۔

It occurs on the pattern of أَفْعَلَ There is ما before أَفْعَلَ and an اسم منصوب (accusative noun) follows it which can be a ضمیر (pronoun) or an اسم ظاهر (noun).

مَا أَفْعَلَهُ کے وزن پر مَا أَجْمَلَهُ (کتنا خوبصورت ہے وہ)۔

مَا أَجْمَلَ النُّجُومَ (کتنے خوبصورت ہیں ستارے)۔

On the pattern of ما أَفْعَلَهُ is ما أَجْمَلَهُ (How beautiful he is!), with a منصوب ضمیر (accusative pronoun).
With a منصوب اسم ظاهر (accusative noun):-→ ما أَجْمَلَ النُّجُومَ (How beautiful the stars are!)

﴿قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ﴾ (8-17)

ہلاک ہو (وہ منکر) انسان کیسا ناشکرا ہے

Perished be man! How ungrateful he is!

 © copy rights reserved

افعال تعجب کے قواعد : Rules of Verbs of Wonder

- افعال تعجب جامد ہوتے ہیں انکی گردان نہیں ہوتی۔

These verbs are جامِد and there is no conjugation for them.

- یہ ہمیشہ مفرد استعمال ہوتے ہیں۔ مونث اور مذکر دونوں کے لئے ایک وزن آتا ہے۔

They are always used in singular form and same pattern (وزن) is used for both masculine and feminine forms.

- اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔مَا التَّعجُّبِيَة – فِعْلُ التَّعجُّب – المُتَعجَّب مِنْهُ (جس چیز کے لئے تعجب کی جائے)

It has three parts: (the thing amazed at)مَا التعجيبية – فعل تعجب – المتعجب منه.

- فعل تعجب کے بعد منصوب اسم مفعول بہ اسم ظاہر بھی آ سکتا ہے اور ضمیر بھی آ سکتا ہے۔اور ضمیر کے صیغے واحد، جمع، تثنیہ اور مذکر، مونث کے مطابق بدلتے ہیں۔

The accusative noun which is مفعول به can be a اسم ظاہر (noun) or a ضمیر (pronoun) and its forms change to singular, dual, plural and masculine or feminine.

- فِعْلُ التَّعجُّب اورالمُتَعجَّب مِنْهُ کے درمیان کچھ اور نہیں آ سکتا۔

Nothing can intervene فعل التعجب and المتَعَجَّب مِنْهُ.

- یہ صرف ثلاثی مجرد (تین حرفی مادہ) کے ابواب سے آتے ہیں۔

They are only in three lettered root forms (ثلاثی مجرد ابواب).

نوٹ: فِعْلُ التَّعجُّب ہر فعل سے نہیں بنتا۔اس کی کچھ شرائط ہیں جو ہم بعد میں پڑھیں گے۔

فعل التعجب cannot be made from every verb. There are some rules which we will learn later.

مَا أَحْسَنَ حَامِدًا (کتنا حسین ہے حامد) (How handsome Haamid is!)

فعل کے اعتبار سے اصل معنیٰ ہوگا (کسی چیز نے حامد کو حسین کر دیا)

In accordance with the verb, it will really mean" What makes Haamid so handsome!"

 © copy rights reserved

فعل تعجب کی ترکیب: The format/analysis of the parts of Verb of Wonder.

مَا أَحْسَنَ حَامِدًا (حامد کیا ہی حسین ہے)

مَا : تعجيبية بمعنى (أَيُّ شيءٍ) (کون سی چیز) ← مبتدأ

أَحْسَنَ: فعل تعجب فاعل مسترهُو ضمير

حَامِدًا : المتعجب منه ← مفعولٌ بِه

أَحْسَنَ حامدًا : جملة فعلية ← خبر في محل رفع

حدیث سے مثال:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا

سنن ابن ماجہ:جلد سوم:حدیث نمبر 812 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ کعبہ کا طواف فرمارہے تھے اور فرمارہے تھے تو کیا عمدہ ہے اور تیری خوشبو کس قدر عمدہ ہے تو کتنا عظیم ہے اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے مومن کی حرمت اس کے مال و جان کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے عظیم تر ہے اور مومن کے ساتھ بدگمانی بھی اسی طرح حرام ہے ہمیں حکم ہے کہ مومن کے ساتھ اچھا گمان کریں

It was narrated that ‘Abdullah bin ‘Amr said: I saw the Messenger of Allah (ﷺ) circumambulating the Ka’bah and saying: ‘How good you are and how good your fragrance; how great you are and how great your sanctity. By the One in Whose Hand is the soul of Muhammad, the sanctity of the believer is greater before Allah than your sanctity, his blood and his wealth, and to think anything but good of him’.

 © copy rights reserved